

مُحَمَّدٰ کے زمانہ و زندگانی

داعی اسلام ڈاکٹر حافظ اعجاز میاں آف لندن کی جامعہ سلفیہ آمد

برطانیہ میں عرصہ پچاس سال سے تعمیم اسلامی سکالر جاتب ڈاکٹر حافظ اعجاز میاں گذشتہ دوں نیچل آباد تحریف لائے۔ جامعہ حضوری خصوصی درجت پر انہوں نے جامعہ سلفیہ کا دورہ کیا اور تمام عجیب جات کا معاشرہ کیا۔ ان دونوں جامعہ میں بختہ حدیث منایا جا رہا تھا۔ جس کی مناسبت سے کتب احادیث کی نمائش اور خطاطی کے مقابلوں میں گہری وجہیں ای اور نیک خواہشات کا انکسار فرمایا۔ اسی موقع پر انہوں نے اس اتنے سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ یورپ میں اسلامی دعوت کو عام کرنے کے بہترین موقع موجود ہیں۔ یورپی لوگ اسلام کے محاسن اور خوبیوں سے بے حد شناخت ہوتے ہیں۔ لیکن بدعتی سے ہمارے پاس کوئی ایسی آئینہ میں سوسائیتی موجود نہیں ہے جو اسلامی تعلیمات پر تی ہو اور جو اسلام کی خوبیوں پر تی نظام کے مطابق زندگی پر کرتی ہو۔ یورپیوں کی خواہش ہے کہ کسی ایسے ملک شہر یا کاؤنٹی میں قیام کرنا چاہتے ہیں جہاں انھیں ایسا حوالہ میر آئے جس میں قیام کر کے اسلام کی نیوش و برکات سے استفادہ کر سکیں۔ لیکن انھیں بتانے کے لیے ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مسلمان ممالک میں ایسی آئینہ میں اسلامی سوسائیتی بنا کیں جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوں۔ تاکہ یورپی مسلمانوں کو دیکھ سکیں۔

اس کے ساتھ انہوں نے قومیت پرستی پر اعتماد خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم بھیت مسلمان ایک قوم ہیں، لیکن آج ہم بیسوں قوموں میں قسم ہو چکے ہیں اور ہماری قوت ختم ہو رہی ہے۔ عراق میں بھی بھی صورت حال پیدا ہوئی ہے اور وہاں شیخوں اور کردوں کا الگ الگ تقسم کیا جا رہا ہے جغرافیائی اعتبار سے بھی یہ تقسم ان ممالک کو کمزور کرنے کے لیے کی جا رہی ہے۔ ان تمام امور پر گہری نظر رکھنی چاہیے اور ان کو حل کرنے کے لیے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے بعد جو بھی امور سامنے آئیں وہ ”من عمل مالیس منه فهورد“ کے تحت اسکا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ خواہ وہ امور کتے بھی پر کش کیوں نہ ہوں۔ کتاب و سنت نے علاحدہ تمام فرقے غیر اسلامی ہیں۔ اسلام تو ایک ہے۔ جو اپ صلی اللہ علیہ واللہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔ لہذا ہمیں اس کی پروردی کرنی چاہیے اور اس کی دعوت دینی چاہیے۔

آخر میں انہوں نے جامعہ سلفیہ کی تعلیمی تربیتی اور علمی خدمات کو بے حد سراہا اور دوبارہ بھی جامد آنے کا وعدہ کیا۔ اس سے پہلے انہیں جامد کا مکمل تعارف کروایا گیا اور جامد کی تعلیمی تربیتی و دعویٰ خدمات کا تذکرہ کیا گیا۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

معاشرے میں پائیدار تبدیلی کے لیے اسلامی تعلیمات کا فروغ از حد ضروری ہے۔ جامعہ سلفیہ کی تعلیمی تربیتی اور دعویٰ خدمات مثالی ہیں۔ (ڈاکٹر صہیب حسن)

ایک اچھے اور صاف معاشرے کے لیے تعلیم کی اہمیت سے ہم سب آگاہ ہیں۔ ایک معیاری نصاب طلب کی ذہن سازی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اسلامی کنسل برطانیہ کے جیزیرہ میں اور سابق امیر کریجی جمیعت الحدیث برطانیہ ڈاکٹر صہیب حسن نے جامعہ سلفیہ میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ معاشرے میں پائیدار تبدیلی کے لیے اسلامی تعلیمات کا فروغ از حد ضروری ہے۔ جس کے لیے ہمیں جل کر کوشش کرنی چاہیے۔ آج پوری دنیا میں مذہب کے بارے کافی تحسیں پیدا ہو ہے۔ خصوصاً اسلام کے بارے میں لوگوں میں دلچسپی بڑی ہے اور وہ معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ اسلام عالمگیر ہے۔ جس میں ہر دور کے سائل کامل موجود ہے۔

انہوں نے دینی مدارس کے نصاب کو بہتر بنانے کے لیے مختلف تجویز دیں اور فرمایا کہ بعض کتب جو علمی اور فقہی اعتبار سے بہت منتدہ ہیں، انہیں شامل نصاب کرنا چاہیے۔ انہوں نے طالب کو مشورہ دیا کہ وہ فارغ اوقات میں مطالعہ کا سلسلہ جاری رکھیں اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چکر رکھ دیں۔ اس سے طالب علم کی صلاحیت میں تکھار آتا ہے۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کے تعلیمی تربیتی اور دعویٰ کام کو مثلی قرار دیا اور فرمایا کہ زادارہ جدید تقاضوں سے ہم آنکھ ہے۔ خصوصاً اساتذہ کرام اعلیٰ تعلیم یافت اور موجودہ دور کے تقاضوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور طلب کو ایسے ماحول سے پرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

آخر میں انہوں نے میاں یحییٰ الرحمن ریس جامعہ سلفیہ شکریہ ادا کیا، جن کی رفاقت میں انہیں آج جامد آنے کا موقع ملا۔ انہوں نے ان کی خدمات اور جامعہ پر خصوصی توجہ دیئے پر بھی تحسین کی۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

کتاب و سنت پر بنی نظام دنیا میں اگن کا خاص من ہے۔

اسلامی تعلیمات کے فروغ میں جامعہ سلفیہ قابل قدر ہے۔

عقیدے کی بنیاد پر قائم تعلقات بہت مضبوط اور پائیدار ہوتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ میں منعقدہ تقریب سے محمد بن سعد الدوسی اور ڈاکٹر مکتب الدعوۃ ڈاکٹر حمزاع بن عبد اللہ الغامدی اور استاذ عبدالجعفر حسین بن میر کتب الراطیل مسلمانی کا خطاب۔

اسلامی علوم کی تعلیم و ترویج کے لیے جامعہ سلفیہ فیصل آباد کو متاز مقام حاصل ہے۔ جامعہ عالی تعلیمی معیار اور عمدہ حسن انتظام کی بدولت عالمی شہرت کا حاصل ہے۔ جس کی وجہ سے نصف پاکستان ملکہ دیگر اسلامی ممالک کے علماء کرام بھی جامد کو

قرب سے دیکھنے کے تھنی ہوتے ہیں۔

گذشت دوں اسلام آباد سے مدیر کتب الدعوة فضیلۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسی اسلام آباد کے مشیرہ اکٹھر عوامین عین عالم اسلام آباد کے ذریکثہ بڑی عدویہ بن محمد حسین حافظ عبد الکریم ناظم اعلیٰ مرکزی جمیعت اہل حدیث جامد شفیقی تشریف لائے۔ جہاں انھوں نے جامد کے تمام شعبوں کا محتوى کیا، وہاں طلباء اور انسانوں سے بھی خطاب کیا۔ جامد کی جانب سے فضیلۃ الشیخ حافظ سودا عالم نے پاناسہ میش کیا اور جامد کی تاریخ اخراج و مقاصد اور تخلیقی و حقوقی سرگرمیوں سے آگاہ فرمایا۔ اس کے بعد ذریکثہ عوامین عین عالم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حقیقے کی قیاد پر قائم رہتے ہیں پائیدار اور مضبوط ہوتے ہیں اور دین خداوند کا نام ہے۔ یہیں آجیں میں اتحاد و پیغامت کے ساتھ مل کر کام کرنے پا چاہیے۔

مدیر کتب الدعوة نے فرمایا کہ کتاب و مت پرمنی تعلیمات دنیا میں اسکی شاکن ہیں۔ دنیا مدارس یہ فریضہ تکمیل و خوبی سراجام دے رہے ہیں۔ حافظ عبد الکریم صاحب نے سعودی عرب سے اہل حدیث کی محبت اور سعودی مملکت کے لیے اہل حدیث کی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔

کتب الرابطہ کے ذریکثہ بڑی جتاب عبده نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کے فروغ میں جامد سلسلیہ کا کردار قابل تحسین ہے اور یہ عظیم الشان ادارہ و مکار اداروں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انھوں نے نیکس الجامد میان فہم الرحمن کی کوششوں کو سراہا اور اپنے کامل تعاون کا لیئن دلایا۔

آخر میں پہلی جامد نے انتظامیہ کی جانب سے تمام محرر ہمانوں کا دوی ٹھکریہ دادا کیا۔ آخر میں پہلے ٹکٹک تہرانے کا اجتماع کیا گیا تھا۔

لَا تُقْسِطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

ما یسیاں تو کفر ہیں لَا تُنْهَقُوا کے بعد

قہرگانی پیپر

معنف طاکر قمر احسان مکالپوری
ذی ایجام ایش، ایف۔ ای۔ جے، آر۔ ایجام۔ بی۔

گورتوں، بچوں اور مردوں کے سامنے جو لاعلاج ہو پہنچے ہوئی یا بار بار علاج کے باوجود ٹکٹک شہر ہے ہوں۔
ایک پارضور ملاقات کریں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

Clinic: 056-3013684, Res: 056-2723624
Mob: 0321-7644976